بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصاراللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

جلسہ سالانہ برطانیہ میں شامل ہونے والے
غیر احمدی اور غیر مسلم مہمانوں کے ایمان افروز تاثرات

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 10راگست 2018 بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن (برطانیہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

الحمدللہ گزشتہ اتوار کو اپنی برکات بکھیرتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا اظہار کرتے ہوئے جلسہ سالانہ یو۔ کے اپنے اختتام کو پہنچا۔ یہ تین دن بڑے بابرکت تھے۔ حضور انور نے فرمایا: اس وقت میں خلاصۃً بعض مہمانوں کے تاثرات آپ کے سامنے رکھوں گا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جلسہ کی برکات کا دوسروں پر بھی کتنا اثر ہوتا ہے۔

بینن کے ایک مہمان ویلنٹین ہودے صاحب جو کہ آٹھ سال وزیر رہ چکے ہیں اور اس وقت ممبر آف پارلیمنٹ ہیں جلسہ میں شام ہوئے تھے۔ کہتے ہیں کہ میں نے جلسہ سالانہ سے وہ کچھ حاصل کیا ہے جو میں کثیر رقم خرچ کر کے بھی حاصل نہ کر سکتا تھا۔ ایک پرسکون اور روحانی ماحول تھا جس میں مجھے رہنے کا موقع ملا میں نے آج تک اتنا منظم اجتماع نہیں دیکھا جس میں چالیس ہزار کے قریب لوگ شامل تھے۔ مختلف قوموں اور رنگوں اور نسلوں کے لوگ ہیں لیکن پھر بھی اتنا پرسکون ماحول ہے اور نہ کوئی لڑائی نہ جھگڑا ہر ایک دوسرے کی خدمت میں مصروف ہے چھوٹے بڑے بوڑھے جوان مستورات بچیاں سب اعلیٰ اخلاق کے ساتھ دوسرے کے آرام کے لئے کام کر رہے ہیں میرے لئے یہ بہت بڑی بات ہے اور حیرانگی کی بات ہے کہ اتنے بڑے مجمع میں نہ کوئی پولیس نہ کوئی فوج نظر آئی ہر طرف جماعت احمدیہ کے رضا کار ہی کام کرتے نظر آ رہے تھے میں سوچ رہا تھا کہ آج کے دور میں بے لوث اور بے غرض ہو کر کام کرنا کس طرح ممکن ہو سکتا ہے پھر میں اسی نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ یہ سب کچھ جماعت احمدیہ میں خلافت کی قیادت کی بدولت ہی ممکن ہے۔ میں کہہ سکتا ہوں کہ جماعت احمدیہ جو اسلام دنیا کو پیش کرتی ہے اور جس رنگ میں اپنے ممبران کی تربیت کر رہی ہے اس سے بہت جلد دنیا اسلام احمدیت میں داخل ہو جائے گی۔ اس جلسہ کی بہت حسین یادوں کو لے کر لندن سے واپس اپنے ملک لوٹ رہا ہوں میرے لئے یہ لمحات ناقابل بیان ہیں۔

بینن کے ہی ایک مہمان چیوانو پاسکل صاحب جو بینن کی وزارت planning development میں اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں کہتے ہیں کہ میں نے بہت کانفرنسیں دیکھی ہیں لیکن آپ کے جلسہ کی طرح منظم اور کامیاب جلسہ پہلے کبھی نہیں دیکھا اس جلسہ میں تمام کام کرنے والے کارکنان اپنی ذمہ داریوں کو بڑی اچھی طرح جانتے تھے اور ان فرائض کو بڑے احسن رنگ میں ادا کر رہے تھے۔ چالیس ہزار کی تعداد کو کھانا کھلانا حیران کن تھا لیکن سب سے بڑی اور ناقابل یقین بات یہ ہے کہ تمام کھانا پکانے والے اور کھلانے والے سب رضا کار تھے اگر ساری دنیا میں اس جذبے کے تحت کام کیا جائے تو میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ دنیا سے جنگ وجدل ختم ہو جائے اور بنی نوع انسان کے مسائل ختم ہو جائیں۔ میں جماعت احمدیہ کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتا اس کا بچہ بڑا نوجوان بوڑھا اور مستورات سب ہی منظم اور مہذب لوگ ہیں۔

ہیٹی کے صدر مملکت کے نمائندے جوزف پیرے صاحب کہتے ہیں یہ جلسہ میری زندگی کا بہت ہی اچھا تجربہ تھا جو میں کبھی فراموش نہیں

کرسکتا کارکنان کے بے مثال طرزِ عمل نے میری آنکھیں کھول دی ہیں بلکہ اسلام کے بارے میں میرے خیالات کو یکسر تبدیل کر دیا ہے۔

آئیوری کوسٹ سے سپریم کورٹ کے ایک جج تمریلی صاحب آئے تھے جو آئیوری کوسٹ کی نیشنل کونسٹی ٹیوشنل کونسل کے ایڈوائزر بھی ہیں۔ کہتے ہیں میں مسلمان ہوں اور گزشتہ بیس سالوں سے مختلف اسلامی فرقوں کے مذہبی پروگراموں میں شامل ہونے کا موقع مل رہا ہے لیکن مجھے ان بیس سالوں میں اسلام کا وہ علم حاصل نہیں ہوا جو جلسہ کے ان تین دنوں میں ہوا ہے۔ ان تین دنوں میں روحانی طور پر مجھے جو ترقی ملی ہے وہ گزشتہ بیس سالوں میں نہیں ملی۔ کہتے ہیں کہ غیر احمدی علماء کے پاس کچھ نہیں ہے۔ اسلام کے بارے میں اگر کسی نے حقیقی تعلیم حاصل کرنی ہے تو وہ جماعت احمدیہ کے پاس آئے۔

جاپان سے آنے والے وفد میں شامل ایک خاتون یوکیکو کونڈو صاحبہ کہتی ہیں کہ میری عورتوں کی تقریر سے پتا چلتا ہے کہ امام جماعت احمدیہ کی نصائح وہ پروٹیکشن ہیں کہ جن کے سائے تلے احمدیت ترقی کر رہی ہے۔ خاندانوں کو جوڑنے اور مشینی دنیا سے باہر نکلنا واقعی اس وقت دنیا کی ضرورت ہے۔ کہتی ہیں ہم یہ سوچ رہے تھے کہ وہ کون سی طاقت ہے جو جماعت احمدیہ کے افراد میں دینی خدمت کا جذبہ اور جوش قائم رکھے ہوئے ہے۔ یہ سوال ہمارے ذہنوں میں گردش کر رہا تھا لیکن جلسہ کے پہلے دن ہی دعا میں شامل ہو کر اور امام جماعت احمدیہ کی نصائح سن کر یقین ہو گیا کہ دعا ہی وہ طاقت ہے جو جماعت احمدیہ اور دنیا بھر کے درمیان امتیاز پیدا کر رہی ہے۔ جلسہ میں ہمیں بار بار دعا کرنے کا موقع ملا دعا کے بعد ہم نے دیکھا کہ ہمارے دل بھی ہلکے ہوئے ہیں اور ہماری روح کو ایک تازگی ملی ہے۔

جاپان سے آئے ہوئے ایک مہمان نشیدا صاحب جو کہ بدھ مت کے چیف پریسٹ ہیں کہتے ہیں بیعت کی تقریب دیکھ کر احساس ہوا کہ ہمارا ایک خدا ہے اس کے آگے جھکا جائے تو دلوں کو اطمینان ملتا ہے اور گناہ دھل جاتے ہیں نیز اگر سب انسان اختلافات ختم کر کے ایک ہونا چاہیں تو ہو سکتے ہیں پھر کہتے ہیں بیعت کی تقریب میں شامل ہو کر بے اختیار ہماری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور ہم بھی سجدے میں گر گئے اور ہمیں لگا کہ واقعی ہمارے گناہ دھل رہے ہیں۔

انڈونیشیا کی ایک مہمان خاتون ہیں جو کہ مسلمان عورتوں کی ایک تنظیم کی رہنما ہیں کہتی ہیں کہ لوگ کہتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کفر اور گمراہی میں مبتلا ہے اور دوسروں کو بھی گمراہ کر رہی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہی سچے مسلمان ہیں جو نماز کے پابند ہیں حقوق اللہ اور حقوق العباد بھی بڑے اچھے طریق سے ادا کر رہے ہیں ایک دوسرے کی عزت کرتے ہیں ہر بات کرنے سے پہلے السلام علیکم کہتے ہیں ہر پروگرام میں نظم وضبط اور اطاعت کے ساتھ پیروی کرتے ہیں۔

انڈونیشیا سے آئے ہوئے ایک غیر احمدی سکالر جو وہاں ایک یونیورسٹی کے شعبہ فلسفہ کے ہیڈ بھی ہیں کہتے ہیں کہ یہی سچا اسلام ہے اور یہی حقیقی اخوت ہے۔ جماعت احمدیہ ایک واحد عالمی تنظیم ہے جس کی مثال کہیں بھی نہیں ملتی۔ جماعت احمدیہ کا ماٹو نہایت عمدہ ہے ہر دل میں کیل کی طرح گڑ جاتا ہے۔

گنی کناکری کے ایک صوبے کے گورنر سارنگ بیک کمارا صاحبہ کہتی ہیں مَیں تو یہی سمجھتی ہوں کہ احمدیہ جماعت ایک منظم اور ایک امام کے اشارے پر چلنے والی جماعت ہے اور یہی اسلام کی خوبصورت تعلیم ہے جس پر عمل کرتے ہوئے ہم آج ایک جماعت بن سکتے ہیں۔ کہتی ہیں کہ دعا کی درخواست بھی کرتی ہوں ہمارے ملک میں بھی اللہ تعالیٰ امن قائم فرمائے اور حقیقی اسلام کا قیام عمل میں آئے۔

گوئٹے مالا کی ایک صحافی خاتون گلیڈیز رمیریز کہتی ہیں کہ مجھے جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کر کے حقیقی اسلامی تعلیمات سے آگاہی ہوئی۔ مَیں اس پرامن اسلامی معاشرے سے بے حد متاثر ہوں اور میرا یقین ہے کہ جماعت احمدیہ کے افراد حقیقتاً امن و

سلامتی کا عملی رنگ میں قیام کر رہے ہیں۔

میکسیکو سے ایک نومبائعہ الزبتھ پریرا صاحبہ کہتی ہیں کہ میں جانتی ہوں کہ اسلام امن کا مذہب ہے مگر میرے گھر والے مجھے یہاں آنے سے روک رہے تھے اور مجھے ڈرا رہے تھے مگر یہاں پہنچنے کے بعد میں نے اس کے برعکس پایا۔ کہتی ہیں ائیر پورٹ سے ہمیں رسیو کرنے سے لے کر جلسہ سالانہ کے تینوں دن تک جو رضا کاروں کا جذبہ اور سلوک میں نے دیکھا ہے اس سے میں بہت متاثر ہوئی ہوں۔

پھر میکسیکو کی ہی ایک نومبائعہ لورا بریتس سوویرانوس صاحبہ کہتی ہیں کہ رضا کار کبھی کبھار میری بات نہیں سمجھ پاتے تھے لیکن زبان کا فرق احمدیوں کے مابین تعلقات میں روک نہیں بن سکتا۔ خدا تعالیٰ کے پیار نے ہمیں ایک بنا دیا ہے۔ میں ایسے محسوس کر رہی ہوں جیسے اپنے گھر والوں کے ساتھ ہوں اور خلیفہ وقت کے خطابات سن کر میں نے اپنا جائزہ لیا کہ مجھ میں کون سی کمزوریاں ہیں اور اب مجھے یقین ہے کہ میں صحیح جگہ پر ہوں اور خدا تعالیٰ نے مجھے ہدایت کا راستہ دکھایا ہے۔ میری دلی خواہش ہے کہ جس طرح میرا ایمان پختہ ہو گیا ہے میرے گھر والے بھی اسلام کو جانیں اور ان کا ایمان بھی پکا ہو۔

پھر محمد مباہو عزیز صاحب کیمرون سے ہیں کہتے ہیں کہ عورتوں میں جو تقریر کی تھی خلیفہ وقت نے وہ ہماری نئی نسل کی تربیت کے لئے بہت اہم ہے۔ سوشل میڈیا کا استعمال کیا ہونا چاہئے یہ سب باتیں اس وقت کی اہم ضرورت ہیں اگر ہم نے اپنے بچوں کو اس ماحول سے نہ بچایا تو وہ انسانیت اور اسلام سے بہت دور چلے جائیں گے ہمیں اس تعلیم کو اپنانا ہو گا۔ پھر کہتے ہیں کہ جو فحشاء کی جو تفسیر حضور انور نے اپنی آخری تقریر میں کی وہ بہت اثر رکھنے والی تھی۔ اگر ہم خلیفہ وقت کی اس تفسیر کو سمجھیں اور اس پر عمل بھی کریں تو ہم اپنی نئی نسل کو پاک صاف معاشرہ دے سکتے ہیں لفظ فحشاء کی اس تفسیر نے مجھے ہلا کر رکھ دیا ہے یہ ایسا بہترین نکتہ ہے جس کو میں اپنی زندگی کا حصہ بنائے رکھوں گا۔

فلپائن سے جارج کرینو صاحب آئے تھے۔ یہ ٹی.وی چینل اے.بی.ایس.سی.بی.این کے معروف مارننگ شو کے میزبان ہیں کہتے ہیں کہ یہ میری زندگی میں پہلا موقع تھا کہ میں نے اس قدر کثیر تعداد میں مختلف ملکوں اور رنگ و نسل کے لوگوں کو ایک جگہ جمع دیکھا۔ بطور صحافی مجھے ہزار ہا جلسہ دیکھنے کا موقع ملا مگر جس قدر سکون تحمل اور نظم وضبط کے ساتھ جلسہ سالانہ یو۔کے کے انتظامات اور کارروائی ہوئی ہے اس کی مثال میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ اس جلسہ نے میرے ذہن کو پہلے کی نسبت بہت زیادہ کھول دیا ہے اور مجھے ایک نیا زاویہ نظر دیا ہے۔ اس کی وجہ سے مجھے ایک نئے کلچر تہذیب و تمدن کو دیکھنے کا موقع ملا جو فلپائن کے کلچر سے مختلف ہے۔

کینیڈا سے انڈیجنس لوگوں کا وفد بھی شامل ہوا تھا انہوں نے اپنے سروں پر اپنے بڑے روایتی تاج پہنے ہوئے تھے، ان کے تین قبائل کے چیف اور ایک ان کا یوتھ لیڈر شامل تھا ان کے یوتھ لیڈر میکس فینڈے کہتے ہیں کہ ہمیں خدام کی رضا کارانہ خدمت نے بہت متاثر کیا ہم واپس جا کر جلد ہی احمدی یوتھ اور فرسٹ نیشن کی یوتھ کے ساتھ اکٹھے پروگرامز کریں گے احمدی نوجوانوں جیسا نظم وضبط میں نے کسی قوم میں نہیں دیکھا۔ ان کے ایک چیف روگور یگ مین کہتے ہیں کہ مجھے سگریٹ نوشی کی بہت عادت ہے بلکہ تمبا کو نوشی ہمارے مذہب کا ایک رکن ہے اور اسے روحانیت کیلئے اچھا سمجھا جاتا ہے۔ مگر پر جب خلیفہ وقت نے جماعت کے لوگوں کو یہ کہا کہ سگریٹ نوشی سے اجتناب کرنا ہے تو چیف نے کہا کہ میں نے بھی عہد کیا اور اس بات کا اظہار بھی کیا کہ میں جلسہ کہ دنوں میں سگریٹ نوشی سے پرہیز کروں گا اور پھر اپنے وعدے پر یہ قائم بھی رہے۔ پھر کہتے ہیں کہ خلیفہ وقت کے خطاب کو سننے کے بعد میرا تاثر یہ ہے کہ اگر اسلام کی تعلیم محبت کرنا امن پھیلانا اور انسانیت سے ہمدردی ہے جیسا کہ آپ نے اپنے خطاب میں بیان کیا ہے تو میں ضرور ایک احمدی مسلمان بننا پسند کروں گا۔

پھر فرسٹ نیشن کے ایک چیف لیگ راوچائل کہتے ہیں جو عزت اور محبت ہمیں اس جلسہ پر ملی ہے وہ ہماری صدیوں پرانی تعلیم سے مشابہت

رکھتی تھی جیسا کہ ہم ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور اخوت سے رہتے تھے ہماری تمام ضروریات پوری کی گئیں۔ میں نے جماعت احمدیہ میں دیکھا ہے کہ نہ تو یہ لوگ ایک دوسرے سے جھگڑتے ہیں نہ ایک دوسرے سے بحث کرتے ہیں اور نہ ہی ایک دوسرے کے خلاف کوئی بات کرتے ہیں۔

جمیکا سے ایک غیر از جماعت خاتون اویڈا الزبتھ صاحبہ شامل ہوئی کہتی ہیں مجھے یہ بات بہت اچھی لگی کہ عورتیں اور مرد علیحدہ علیحدہ تھے۔ خود انہوں نے تسلیم کیا ہے کہ اس وجہ سے لوگوں کی توجہ بٹتی نہیں ہے اور لوگ اسلام اور عبادت پر زیادہ توجہ دے پاتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ پس احمدی عورتیں بھی جو کسی قسم کے کمپلیکس میں مبتلا ہیں ان کو بھی اس کے کمنٹ پہ سوچنا چاہیئے۔

اٹلی کے پروفیسر رفائے لازی صاحب جو ایک سٹڈی سینٹر کے ڈائریکٹر ہیں کہتے ہیں کہ بیعت کے دوران احمدیوں کی جو ایمان کی حالت تھی وہ غیروں کو بھی محسوس ہوئی ہے میں نے سائیکالوجی پڑھی ہے اور مجھے انسان کے چال چلن اور رویے سے معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ شخص اپنے ایمان کے دعوے میں کتنا سنجیدہ ہے اور مجھے احمدیوں کو دیکھ کر یقین ہو گیا ہے کہ آپ لوگوں کے ایمان کا معیار بہت بلند ہے۔

ایک مہمان تھیں لینٹ اومیلئن کہتی ہیں کہ اس سال پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ میں شرکت کا موقع ملا میرا خیال ہے کہ ایسا شخص جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں کم علم رکھتا ہو وہ جلسہ سالانہ میں شامل ہو جائے تو جلسہ کے اختتام پر اس موضوع پر علم کا سمندر لے کر لوٹے گا۔

حضور انور نے جلسہ کی الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کوریج کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: الاسلام ویب سائٹ کے ذریعہ آٹھ لاکھ باسٹھ ہزار مرتبہ وزٹ کیا گیا اور ویڈیوز بھی دو لاکھ اٹھارہ ہزار لوگوں نے دیکھیں۔ آن لائن اور پرنٹ میڈیا میں 53 خبریں شائع ہوئی ہیں۔ ریڈیو پر بیس خبریں نشر ہوئیں ٹی وی پر چار خبریں نشر ہوئیں۔ کل ملا کر رپورٹس کی تعداد ستر بنتی ہیں اس کے ذریعہ سے چھبیس ملین سے زیادہ لوگوں تک پیغام پہنچا۔

افریقہ میں 15 ٹی۔وی چینلز نے جلسہ یو۔کے کی کارروائی نشر کی۔ مجموعی طور پر پچاس ملین افراد نے افریقہ میں جلسہ کی کارروائی دیکھی۔ اس حوالہ سے سینکڑوں تاثرات بھی موصول ہوئے ہیں۔

حضور انور نے جلسہ کے کارکنان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے فرمایا کہ سب رضا کار ایک خاموش تبلیغ کر رہے تھے بچے بھی عورتیں بھی مرد بھی۔ اس مرتبہ عام طور پر شامل ہونے والے یہ اظہار کر رہے ہیں کہ جلسہ کے تمام کارکنان میں غیر معمولی خوش اخلاقی نظر آئی اور خدمت کے جذبے کا اظہار بھی غیر معمولی تھا۔ حضور انور نے فرمایا کہ سب شاملین کو اللہ تعالیٰ کی شکر گزاری کے بعد ان خدمت کرنے والوں کا بھی شکر گزار ہونا چاہیئے اور ان کیلئے دعا بھی کرنی چاہیئے اللہ تعالیٰ ان کو آئندہ بھی خدمت کی توفیق دے۔

میں بھی سب کارکنان اور کارکنات کا شکریہ ادا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ انہیں جزا دے اور آئندہ پہلے سے بڑھ کر خدمت کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیشہ خلافت احمدیہ کے یہ مددگار بنے رہیں۔

......☆......☆......☆......

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar 10th - August - 2018

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....

....

....

....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB